www.darulehsanpublications.com

فضائل و مسائل

محرّم الحرام

www.darulehsanpublications.com

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ (اس کے نزدیک) عاشورہ کے دن کا روزہ اپنے پہلے (یعنی گزشتہ سال) کا کفارہ کر دے گا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۹ انشمار ۲۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص محرم میں سے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھے اُسے دس ہزار فرشتوں کا ثواب دیا جائے گا اور جو کوئی محرم میں سے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھے اس کو دس ہزار شہیدوں کا ثواب دیا جائے گا۔ اور دس ہزار حج اور عمرہ کرنے والوں کا ثواب دیا جائے گا۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے اللہ تعالٰی اس کے لیے یتیم کے سر کے ہر بال کے عوض اس کا ایک درجہ بہشت میں بلند کرے گا اور جو کوئی عاشورہ کی رات کو ایک مومن کا روزہ کھلوائے گویا اس نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اُمّت کا روزہ کھلوایا اور اُن کے پیٹ پُر کیے۔ حضرات صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عاشورہ کے دن کو اللہ سبحانہ نے تمام دنوں پر بزرگی دی۔ آپؐ نے فرمایا ہاں اللہ سبحانہ نے آسمانوں کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور زمینوں کو بھی، اور پہاڑوں کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور قلم کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور لوحِ محفوظ کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا عاشورہ کے دن اور ان کو بہشت میں داخل کیا عاشورہ کے دن اور حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے عاشورہ کے دن اور فرعون غرق ہوا عاشورہ کے دن اور اللہ تعالٰی نے حضرت ایوب علیہ السلام سے بلا دور کی عاشورہ کے دن اور اللہ تعالٰی نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی عاشورہ کے دن اور اللہ سبحانہ نے حضرت داؤد علیہ السلام کی لغزش معاف کی عاشورہ کے دن اور حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے عاشورہ کے دن اور قیامت کا دن ہو گا عاشورہ کے دن۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۲۶/۲۵ م ترتیب شریف ۷/۵/۵۶ء)

www.darulehsanpublications.com

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محرم میں سے عاشورہ کے دن کا روزہ رکھے اللہ تعالےٰ اس کے لیے ساٹھ برس کی عبادت لکھے گا جس کے دن میں روزہ اور رات کو قیام کیا ہو۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن نہائے وہ کسی بیماری سے بیمار نہ ہوگا سوا موت کی بیماری کے اور جو کوئی عاشورہ کے دن سرمہ لگائے تو اس کی آنکھ نہ دکھے گی اس سارے سال میں۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن کسی بیمار کی عیادت کرے تو گویا اس نے حضرت آدم علیہ السلام کی تمام اولاد کی عیادت کی۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن ایک بار پانی پلائے تو گویا اس نے اللہ تعالےٰ کی نافرمانی آنکھ ایک بار جھپکنے کے برابر نہیں کی۔ اور جو کوئی عاشورہ کے دن چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص پچاس بار، اللہ تعالےٰ اس کے لیے پچاس سال گزشتہ کے گناہ اور پچاس سال آئندہ کے گناہ بخش دے گا۔ اور اللہ تعالےٰ اس کے لیے ہزار محل نور سے اوپر کے گروہ میں بنا دے گا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار رکعتیں دو سلاموں سے پڑھے اور ہر رکعت میں پڑھے سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ زلزال ایک بار اور سورہ کافرون ایک بار اور سورہ اخلاص ایک بار، اور جب فارغ ہو تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ستّر بار درود پڑھے۔

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۴۲۶/۴۲۷ نزہتہ المجالس ص... تزئین شریف صفحہ ۶۰/۵۸)

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ ہر روز یکم محرم سے دس محرّم تک چار رکعت نفل پڑھا کرتے تھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار، سورہ اخلاص پندرہ بار اور بعد سلام کے اس کا ثواب حضرت امام حسین علیہ السلام کی روح مبارک کے حضور پیش کرتے۔ تو ایک دن حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام نے حضرت شبلیؒ کی طرف سے منہ پھیر لیا۔ حضرت شبلیؒ نے عرض کیا کہ حضور مجھ سے کیا خطا سرزد ہوئی ہے فرمایا خطا نہیں، ہماری

www.darulehsanpublications.com

آنکھیں تمہارے احسان سے شرمندہ ہیں جب تک ہم قیامت میں اس کا بدلہ نہ دلوا لیں گے اس وقت تک ہماری آنکھ ملانے کے قابل نہیں ہیں۔ اس نماز کے پڑھنے والے کی صاحبزادگان سید کونین علیہما السلام قیامت کے دن شفاعت فرمائیں گے۔

(جواہر غیبی)